IBO IB DIPLOMA PROGRAMME
PROGRAMME DU DIPLÔME DU BI
PROGRAMA DEL DIPLOMA DEL BI

M04/255/S(1)T

URDU B – STANDARD LEVEL – PAPER 1
OURDOU B – NIVEAU MOYEN – ÉPREUVE 1
URDU B – NIVEL MEDIO – PRUEBA 1

Monday 17 May 2004 (morning)
Lundi 17 mai 2004 (matin)
Lunes 17 de mayo de 2004 (mañana)

1 h 30 m

TEXT BOOKLET – INSTRUCTIONS TO CANDIDATES

- Do not open this booklet until instructed to do so.
- This booklet contains all of the texts required for Paper 1.
- Answer the questions in the Question and Answer Booklet provided.

LIVRET DE TEXTES – INSTRUCTIONS DESTINÉES AUX CANDIDATS

- N'ouvrez pas ce livret avant d'y être autorisé(e).
- Ce livret contient tous les textes nécessaires à l'épreuve 1.
- Répondez à toutes les questions dans le livret de questions et réponses fourni.

CUADERNO DE TEXTOS – INSTRUCCIONES PARA LOS ALUMNOS

- No abra este cuaderno hasta que se lo autoricen.
- Este cuaderno contiene todos los textos para la Prueba 1.
- Conteste todas las preguntas en el cuaderno de preguntas y respuestas.

اقتباس (اے)

سلور اسکرین کی حسن بے مثال اداکارہ وحیدہ رحمان

وحیدہ رحمان کے نام کے ساتھ ہی چودھویں کا چاند، پیاسا، کاغذ کے پھول، خاموشی اور بہت سی فلمیں ذہن میں آتی ہیں۔ وحیدہ رحمان انڈین فلموں کی کلاسیکل خوبصورتی تھی۔ ۱۹۵۶ء میں گرودت کی فلم: سی آئی ڈی میں پہلی بار آئیں۔

اس کے بے مثال حسن نے گرودت کو بے حد متاثر کیا اور گرودت نے وحیدہ کو اپنی دوسری فلم: پیاسا، میں مرکزی کردار میں سائن کر لیا۔ اس کے بعد اس دور کے تمام ہی فلمساز اور ہدایت کار وحیدہ رحمان کے ملکوتی حسن کے سحر میں جکڑے ہوئے دکھائی دیئے۔ ہر کوئی اس کا گرویدہ ہو رہا تھا۔

فلم: پیاسا، (۱۹۵۷) ہی کے دور میں گرودت اور وحیدہ رحمان کے محبت کے چرچے عام ہونے لگے۔ وہ اس سے محبت کرنے لگا۔ اور اس کو فلم اسکرین پر اسے حسن کا پیکر کہلوانے کے لئیے ایک فلم: چودھویں کا چاند، بنائی۔ اس کے بعد جب گرودت وحیدہ رحمان کی بے رخی سے دل برداشتہ ہو گیا تو اس نے خودکشی کر لی۔ وحیدہ نے بہت سی فلموں میں کام کر کے نام کمایا۔

دیو آنند نے وحیدہ رحمان کے ساتھ کئی فلموں میں کام کیا۔ جن میں کریئر کے آغاز کے بعد: سولھواں سال، کالا بازار، اور گائیڈ، ان کی ان چند فلموں میں شمار ہوتی ہیں۔ جنھوں نے باکس آفس پر بے مثال پیسہ کمایا۔ ان کی فلم گائیڈ میں یہ گانا:

آج پھر جینے کی تمنا ہے، آج پھر مرنے کا ارادہ ہے؛

اپنے دور کا سپر ہٹ گیت کہلایا جو کہ آج بھی مشہور ہے۔

وحیدہ رحمان: رام اور شیام، کے دوران دلیپ کمار کے سحر میں جکڑی دکھائی دی لیکن عشق کا بھوت اس وقت اتر گیا جب دلیپ نے دوسری شادی کرنے سے انکار کر دیا۔ یہ غم وحیدہ رحمٰن کے لئیے بہت زیادہ تھا۔ اور پھر اس نے ایک اداکار کمل جیت سے شادی کر لی۔ جو بہت امیر تھا۔

اقتباس (بی) علامہ اقبال کی نظم:

وہ دیکھو اٹھی کالی کالی گھٹا
ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا

گھٹا کے جو آنے کی آہٹ ہوئی
ہوا میں بھی اک سنسناہٹ ہوئی

ہوا آن کے مینہ جو برسا گئی
تو بے جان مٹی میں جان آگئی

زمین سبزے سے لہلہانے لگی
کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی

جڑی بوٹیاں، پیڑ آئے نکل
عجب بیل پتے، عجب پھول پھل

ہر ایک کا اک نیا ڈھنگ ہے
ہر ایک پھول کا نیا رنگ ہے

یہ دو دن میں کیا ماجرا ہو گیا
کہ جنگل کا جنگل ہرا ہو گیا

جہاں کل تھا میدان چٹیل پڑا
وہاں آج ہے گھاس کا بن کھڑا

ہزاروں پھدکنے لگے جانور
نکل آئے گویا کہ مٹی کے پر

اقتباس (سی)

پٹھانوں کی میزبانی:

عالمی شہرت یافتہ کرکٹ کے بادشاہ عمران خان کی زبانی اُن کی لکھی ہوئی ایک کتاب کا صفحہ :

ا ۔ پٹھانوں کے قبیلوں کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ان کی میزبانی کے معیار سے انسان ششدر رہ جاتا ہے۔ اُس علاقے میں محدود وسائل کے باوجود مہمانوں کے لیئے کھانے کا جو اہتمام کیا جاتا ہے.وہ حیران کُن ہوتا ہے۔

۳۔ میرا ایک دوست.جس کا تعلق وزیرستان سے تھا.نے ایک بار مجھے دانا سے تیس کلو میٹر شمال میں واقع اپنے گاؤں میں مدعو کیا۔اس نے مزید یہ کہا کہ چونکہ میں اس کا مہمان ہوں گا.اس لیئے وہ بھی کچھ دنوں کے لیئے اچھا کھانا کھالے گا۔حقیقت یہ ہے کہ مہمان کو ہر صورت میں کھانا دیا جائے گا.چاہے میزبان کا خاندان خود بھوکا رہے۔مہمانوں کو ہر صورت میں مکمل تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔جو کوئی بھی کسی قبائلی پٹھان کا مہمان بنتا ہے .اسے یقین کر لینا چاہیئے کہ وہ پورے تحفظ میں ہے۔

۷۔ قبائلی علاقہ جات میں اپنے سفر کے دوران .میں پولیٹیکل ایجنٹوں کا مہمان ہوتا تھا جو اُن علاقوں میں میرے جانے کے بارے میں فکرمند رہتے تھے جو ان کے خیال میں محفوظ نہیں تھے۔مگر ایک بار جب میں ان لوگوں سے واقف ہوگیا تو مجھے احساس ہوا کہ ان کا متفکر ہونا کس قدر غیر ضروری تھا۔

۱۰۔پچھلے عرصے سے قبائلی علاقہ جات میں ٹیلیویژن آچکا ہے.چنانچہ بہت سے لوگ مجھے جانتے تھے اور بہت زیادہ مہربان تھے۔وہ مجھے اپنے میں سے ہی ایک سمجھتے ہوئے .مجھ پر بہت فخر کرتے تھے۔میں جہاں کہیں بھی گیا انہوں نے خندہ پیشانی سے میرا استقبال کیا اور مجھے وہاں ٹھہرنے کی دعوت دی۔

۱۳۔ میں اس احترام اور شائستگی کو دیکھ کر حیران رہ گیا جو مختلف قبائل کے پٹھان ایک دوسرے سے روا رکھتے ہیں۔اس بات کی کوئی اہمیت نہیں تھی کہ ان میں ایک مَلِک ہے اور دوسرا نسبتاً غریب وہ دونوں ایک دوسرے سے برابری اوراحترام کا برتاؤ (--مثال--) ہیں۔ برِصغیر کے باقی علاقوں میں یہ بات بالکل مختلف ہے۔جہاں صدیوں سے جاگیرداری نظام کی (--۲۸--) سے اعلیٰ طبقے کے لوگ.نچلے طبقے کے لوگوں سے ادنیٰ برتاؤ کرتے ہیں۔یہاں تک کہ پٹھان گھرانوں میں نوکروں کے۔(--۲۹--) بھی خاندان کے افراد کی (--۳۰--) کا سلوک کیا جاتا ہے۔

سیکشن - بی

اقتباس (ڈی)

صرف ۳۰ دن میں آپ

جرمن، فرانسیسی ھسپانوی یا اطالوی زبان میں

با آسانی گفتگو کر سکتے ھیں

غیر ملکی زبان سیکھنے کا آسان اور جدید طریقہ

ہر زبان میں ایک کتاب اور ایک ریکارڈ شدہ کیسٹ پر مشتمل یہ کورس آپ کو صرف ۳۰ دن میں اس قابل بنا دیتا ہے کہ آپ اپنی پسند کی زبان میں باسانی گفتگو کر سکتے ہیں

آرام سے گھر میں بیٹھیے۔ کتاب کھولیے کیسٹ سنیے۔ یہ کورس استاد کی طرح آپ کی رہنمائی کرے گا۔ اگر ایک بار کوئی موضوع آپ کی سمجھ میں نہیں آتا تو کوئی بات نہیں کیسٹ کو دوبارہ چلائیے۔ اس طرح صرف تیس دن میں آپ اس زبان میں عام بول چال ذاتی ضرورت، ڈاک و تار اور ذرائع آمد و رفت جیسے موضوعات پر آزادانہ گفتگو کر سکیں گے۔

زبان کا یہ علم آپ کو ایسے تمام ملکوں میں جہاں وہ زبان بولی جاتی ہے۔ آپ کے لیے بے حد مددگار ثابت ہوگا۔ چاہے آپ تجارتی سفر پر جائیں، تعلیم حاصل کرنے یا ملازمت کے لیے۔

ایک کتاب اور ایک کیسٹ صرف -/۹۵ روپے میں دستیاب ہے۔

انٹرلنکس

۲۶۔ پٹیالا گراؤنڈ لاہور فون: ۵۶۵۴۱

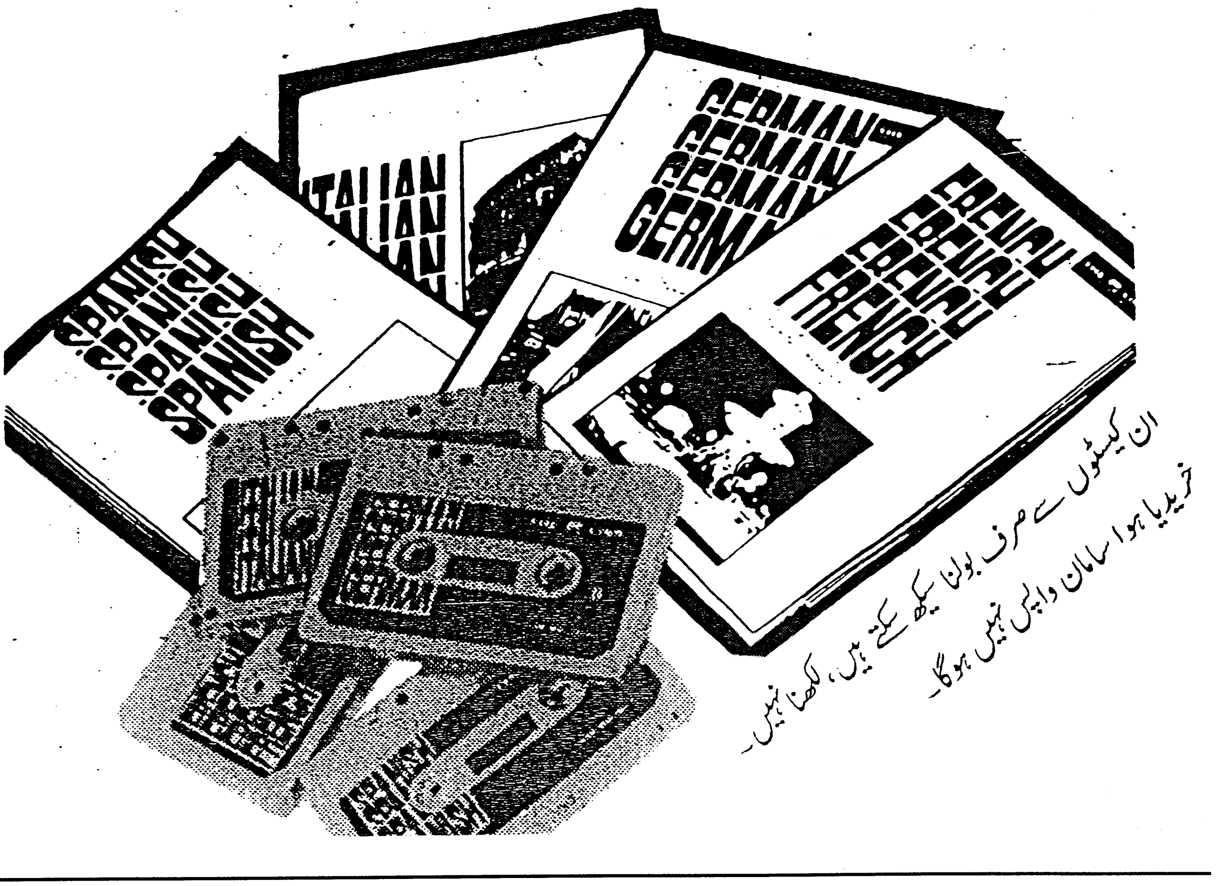

ان کیسٹوں سے صرف بولنا سیکھ سکتے ہیں، لکھنا نہیں۔
خریدا ہوا سامان واپس نہیں ہوگا۔